

## اظہار تشکر

یہ الفاظ لکھنا میرے لئے بہت مشکل امر ہے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ان سب بزرگوں کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے لمبے عرصے سے میرے کام اور میری زندگی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے اور میرے لئے بہت دعائیں کیں۔ میں ان سب سے معذرت خواہ ہوں جن کا ذکر نہ کر سکوں۔

سب سے اہم تو خدا تعالیٰ کا شکر مجھ پر واجب ہے، جس نے میری استعدادوں میں برکت دی اور مجھے طاقت بخشی کہ میں یہ کام مکمل کر سکوں۔ اس کی مدد اور نصرت کے بغیر نہ تو میری سوچ اور نہ ہی میرا تحقیق کا کام اس درجہ کو پہنچتے۔

اس کے بعد میں بہت جذباتی طور پر حضور اقدس خلیفہ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ کی بہت اہم اور انمول ہدایات ہمیشہ میری زندگی میں مضبوطی اور رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔

میرے والدین، محترم آبا جان محمد صفدر رانا صاحب اور پیاری اُمّی جان طاہرہ رانا صاحبہ نے ہمیشہ مجھے میرا جذبہ بلند رکھنے کی نصیحت کی اور اعلیٰ عمل کی تحریک کرنے کا بہت اہم ذریعہ بنے۔ میں ہمیشہ ہمیش آپ کی قربانیوں کا شکر گزار رہوں گا جو خاص طور پر میری والدہ نے ہمارے لئے کیں تاکہ ہمیں (آپ کی اولاد کو) وہ تمام مواقع حاصل ہو سکیں جو ان کو مہیا نہ تھے۔ انہوں نے جو میرے لئے دعائیں کیں ان کا بھی بے حد شکر گزار ہوں۔ یہاں میں نے خاص طور پر اُمّی جان کی آسانی کے لئے ان چند شکریہ کے الفاظ کا اردو میں ترجمہ شامل کیا ہے۔

ہر طالب علم اور سپروائزر کا ایک بہت منفرد جوڑ ہوتا ہے جو ایک طرح آنکھیں بند کر کے قائم کیا جاتا ہے۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسے سپروائزر ملے جو میرے لئے ہمیشہ مددگار، حوصلہ افزا اور ترغیب کا باعث ثابت ہوئے۔ میں زکھ مکھر جی (Sach Mukherjee)، جو میرے بنیادی سپروائزر تھے، ان کی حوصلہ افزائی اور ہر موقع پر یاد دہانی کا بہت شکر گزار ہوں۔ ماریو نیکوڈے می (Mario Nicodemi)، جو میرے دوسرے سپروائزر تھے، نے بھی ہمیشہ بہت اہم مشورے دیے اور بات چیت کے مواقع فراہم کیے۔

Complexity Science DTC میں میرے ساتھی ہمیشہ مددگار اور حوصلہ افزا ثابت ہوئے، لیکن افسوس کہ میں Warwick میں بہت وقت نہیں گزار سکا۔ میں یہاں بالخصوص لئی، پنٹلس، بیکی اور میٹ (Leigh, Pantelis, Becky and Matt) کو شامل کرنا چاہتا ہوں۔ میری PhD کے دو سال Netherland Cancer Institute (NKI) میں بھی گزرے، جس کی آٹھویں منزل سے Amsterdam کا نہایت خوشنما نظارہ یاد آتا ہے۔ یہاں پر مکھر جی لیبارٹری کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں (اس میں نک، سٹیون، فرینک اور کرس بھی شامل ہیں) وہاں دوپہر کے کھانے پر کی ہوئی گفتگو ہمیشہ یاد رہے گی۔ اس وقت کے دوران بہت سے Biologists سے بات چیت ہوتی تھی جس سے میں نے بے حد